سیالکوٹ آڈیشن کیلئے نصاب

سوال01:اپنے سے کم مرتبہ فرد سے دعا کروانا کیسا ہے؟

جواب:اپنے سے کم مرتبہ فرد سے دعا کروانا جائز ہے اور یہ انبیاء و مرسلین علیہم السلام اور بزرگان دین رحمہم اللہ المبین کا طریقہ رہا ہے۔(ایک آنکھ والا آدمی،ص03)

سوال02:امیر المؤمنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ کے بچوں سے اپنے لیے کیا دعا کیا کرتے تھے؟

جواب:امیر المؤمنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ کے بچوں سے اپنے لیے دعا کراتے کہ دعا کرو کہ عمر بخشا جائے۔(ایک آنکھ والا آدمی،ص04)

سوال03:لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ حدیث مبارک کا ترجمہ سنائیں؟

جواب:تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔(ایک آنکھ والا آدمی،ص11)

سوال04:بدنگاہی کی نحوست سے متعلق امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا کیا فرمان ہے؟

جواب:حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ منہاج العابدین میں فرماتے ہیں:بعض اوقات ایک بار بدنگاہی کرنے والا عرصہ تک تلاوتِ قرآن کی سعادت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔(ایک آنکھ والا آدمی،ص17)

سوال05:حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دنیا کی مذمت سے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب:حضرت فضیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "مجھے اس شخص پر تعجب نہیں ہوتا جو عمارت بنا کر چھوڑ جاتا ہے بلکہ اس پر تعجب ہوتا ہے جو اس عمارت کو دیکھ کر عبرت حاصل نہیں کرتا۔"(صراط الجنان،ج03،ص92)

سوال06:بروز قیامت انسانوں اور جانوروں کے ساتھ کیا ہو گا؟

جواب:تمام انسان،جانور،پرندے قیامت کے دن اٹھائے جائیں گے۔انسان تو جنت یا جہنم میں جائیں گے جبکہ جانوروں اور پرندوں کا حساب ہو گا اس کے بعد وہ خاک کر دیے جائیں گے۔(صراط الجنان،ج03،ص101)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال07: دنیا میں وسعت ملنے پر اللہ عزوجل کی خفیہ تدبیر سے ڈرنے سے متعلق حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب: حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں "خدا کی قسم! جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں وسعت عطا فرمائی اور اسے یہ خوف نہ ہو کہ کہیں اس میں اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی کوئی خفیہ تدبیر نہ ہو تو بے شک اس کا عمل ناقص اور اس کی فکر کمزور ہے اور جس شخص سے اللہ تعالیٰ نے وسعت روک لی اور اس نے یہ گمان نہ کیا کہ وسعت روکنے میں اس کے لیے کوئی بھلائی ہوگی تو بے شک اس کا عمل ناقص اور اس کی فکر کمزور ہے۔" (صراط الجنان، ج03، ص106)

سوال08: بے دین شخص کی ہلاکت بھی کیا نعمت الٰہی ہے؟

جواب: بے دینوں اور ظالموں کی ہلاکت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اس پر شکر کرنا چاہیے۔ (صراط الجنان، ج03، ص107)

سوال09: عاشورے کے دن روزہ رکھنے کا حکم کیوں دیا گیا؟

جواب: عاشورہ کے دن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھنے کا حکم دیا کہ اس دن فرعون ہلاک ہوا۔ (صراط الجنان، ج03، ص107)

سوال10: قیامت کے دن کون کون شفاعت فرمائیں گے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تین جماعتیں شفاعت کریں گی۔ انبیاء پھر علماء پھر شہید لوگ۔

سوال11: علمِ غیب کی معلومات سے متعلق اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی چند تصانیف بتائیں؟

جواب: علمِ غیب سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کی کتاب "الدولة المكيه بالمادة الغيبية" (علم غیب کے مسائل کا دلائل کے ساتھ تفصیلی بیان) اور فتاویٰ رضویہ کی 29ویں جلد میں موجود ان رسائل کا مطالعہ فرمائیں۔ (01) ازاحة العيب بسيف الغيب (علم غیب کے مسئلے سے متعلق دلائل اور بدمذہبوں کا رد) (02) "خالص الاعتقاد" (علم غیب سے متعلق 120 دلائل پر مشتمل ایک عظیم کتاب)

سوال12: اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو کیا اوقات نکالنے کا بھی ذریعہ بنایا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب:اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو اوقات کے حساب کا ذریعہ بنایا کہ ان کے دورے اور سیر سے عبادات و معاملات کے اوقات معلوم ہوتے ہیں مثلاً چاند سے قمری مہینے اور سورج سے شمسی مہینے بنتے ہیں۔چاند سے اسلامی عبادات اور سورج سے موسموں اور نمازوں کا حساب لگتا ہے غرضیکہ ان میں عجیب قدرت کے کرشمے ہیں۔

(صراط الجنان، ج03، ص164)

سوال13:ہر مؤمن کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کس قدر محبت ہونی چاہیے؟

جواب:فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اُسے ماں باپ اولاد اور سب لوگوں سے پیارا ہو جاؤں یہاں پیارے سے مراد طبعی محبوب ہے نہ کہ صرف عقلی کیونکہ اولاد کو ماں باپ سے طبعی الفت ہوتی ہے یہ ہی محبت حضور سے زیادہ ہونی چاہئیے اور بحمدہٖ تعالیٰ ہر مؤمن کو حضور جان ومال اور اولاد سے زیادہ پیارے ہیں۔(مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص05)

سوال14:وہ کون سے صحابی ہیں جنہیں آگ میں ڈالا گیا تو انکو آگ نے نہیں جلایا؟

جواب: حضرت ذؤیب بن کلیب رضی اللہ عنہ (کرامات صحابہ226)

سوال15:حدیث قدسی اور قرآن پاک میں کیا فرق ہے؟

جواب:حدیث قدسی اور قرآن میں فرق یہ ہے کہ حدیث قدسی خواب اور الہام سے بھی حاصل ہو سکتی ہے۔قرآن بیداری ہی میں آئے گا۔نیز قرآن کے لفظ بھی رب کے ہیں،حدیث کا مضمون رب کا،الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے۔(مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص18)

سوال16:کیا جنات کی مخلوق میں بھی اللہ تعالیٰ نے اولیا بھیجے؟

جواب:خیال رہے کہ جن وانس کے سوا کسی مخلوق میں کافر نہیں مگر انسان پر اللہ کے احسانات زیادہ ہیں کہ ان ہی میں انبیاء اور اولیاء بھیجے۔(مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص18)

سوال17:حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب کلمۃ اللہ ہے اس لیے کہ آپ کی پیدائش کلمہ کن سے ہے۔ آپ کا لقب روح اللہ بھی ہے اس لیے کہ آپ روح الامین جبرئیل کی پھونک سے پیدا ہوئے یا اس لیے کہ آپ مردہ دلوں کو روح ایمان بخشتے ہیں۔(مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص25)

سوال18: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں رقیہ اور ام کلثوم آگے پیچھے آپ کے نکاح میں آئیں۔ اولاد آدم میں کسی کے نکاح میں نبی کی دو بیٹیاں نہیں آئیں۔(مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص35)

سوال19: صحابہ، محدثین، فقہا اور منطق کے شیخین کون ہیں؟

جواب: صحابہ کے شیخین ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ت ہیں، محدثین کے شیخین بخاری و مسلم، فقہاء کے شیخین امام ابو حنیفہ و ابو یوسف رضی اللہ عنہم، منطق کے شیخین بو علی سینا و فارابی ہیں۔(مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص37)

سوال20: خوشی کی خبر سن کر کھڑا ہو جانا کس کی سنت ہے؟

جواب: خوشی کی خبر سن کر کھڑا ہو جانا سنت عثمانی ہے۔ بلکہ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ زہرا کو دیکھ کر خوشی میں کھڑے ہو جاتے تھے۔ لہٰذا میلاد شریف میں ذکر ولادت پر کھڑا ہو جانا سنت سے ثابت ہے، یہ قیام فرحت و سرور ہے یہ اس کا مأخذ، اسے حرام نہیں کہہ سکتے۔(مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص39)

سوال21: گناہ کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: شرعاً بری چیز کا نام گناہ ہے۔ اس کی چار قسمیں ہیں: ایک وہ جو بغیر توبہ معاف نہ ہو، جیسے کفر و شرک۔ دوسرے وہ جو نیک اعمال کی برکت سے بھی معاف ہو جائے، جیسے گناہ صغائر۔ تیسرے وہ کہ جن کے بغیر توبہ معاف ہونے کی بھی امید ہو، جیسے حقوق اللہ کے کبیرہ گناہ۔ چوتھے وہ کہ جن کی معافی کیلئے توبہ کے ساتھ مخلوق کو بھی راضی کرنا پڑے جیسے حقوق العباد۔(مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص47)

سوال22: اللہ نے مخلوق کی تقدیریں آسمان و زمین کی پیدائش سے کتنے برس پہلے لکھیں؟

جواب: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے مخلوق کی تقدیریں آسمان و زمین کی پیدائش سے پچاس ہزار برس پہلے لکھیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال23: حسابِ قبر کس کس سے نہیں ہوتا؟

جواب: حسابِ قبر آٹھ شخصوں سے نہیں ہوتا: نبی، شہید، جہاد کی تیاری کرنے والا، طاعون میں مرنے والا، طاعون میں صابر، چھوٹے بچے، جمعہ کے دن یارات میں مرنے والا، ہر رات سورہ ملک پڑھنے والا، مرض موت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ" پڑھنے والا۔ (مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص123)

سوال24: جو کسی سنت کو زندہ کرے حدیث پاک میں اس کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو میری سنت کو جو میرے بعد فنا کر دی گئی زندہ کرے اسے ان تمام کی برابر ثواب ہو گا جو اس پر عمل کریں اس کے بغیر کہ ان عاملوں کے ثواب سے کچھ کم ہو۔ (مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص166)

سوال25: وہ کون سے اعمال ہیں جن کا ثواب مرنے والے کو ملتا رہتا ہے؟

جواب: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کے عمل بھی ختم ہو جاتے ہیں سواء تین اعمال کے ایک دائمی خیرات یا وہ علم جس سے نفع پہنچتا رہے یا وہ نیک بچہ جو اس کے لیئے دعا خیر کرتا رہے۔ (مراۃ المناجیح، شرح مشکوۃ المصابیح، جلد اول، ص201)

سوال26: کسی عالم کی غیبت کرنے کا کیا انجام ہے؟

جواب: جس نے کسی عالم کی غیبت کی تو قیامت کے روز اس کے چہرے پر لکھا ہو گا، یہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہے۔ (تعارف امیر اہلسنت، ص58)

سوال27: کسی غائب شخص کے لیے دعا کرنے کا کیا اجر ہے؟

جواب: جب آدمی اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو۔ (صدائے مدینہ، ص16)

سوال28: کسی قوم پر ظالم حکمران کو کیوں مسلط کیا جاتا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اچھوں کو ان پر مقرر کرتا ہے اور کسی سے برائی کا ارادہ فرماتا ہے تو بروں کو ان پر مقرر فرماتا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ جو قوم ظالم ہوتی ہے اس پر ظالم بادشاہ مقرر کیا جاتا ہے تو جو اس ظالم کے پنجۂ ظلم سے رہائی چاہیں انہیں چاہئے کہ ظلم چھوڑ دیں۔ (صراط الجنان، ج03، ص209)

سوال29: کسی مؤمن پر ظلم کرنے سے متعلق حدیث پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، خدا کی قسم! جو مومن دوسرے مومن پر ظلم کرے گا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس ظالم سے انتقام لے گا۔ (صراط الجنان، ج03، ص209)

سوال30: ظالم کی اس کے ظلم پر مدد کرنا کیسا ہے؟

جواب: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے کسی ظالم کی اس کے ظلم پر مدد کی وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہو گا یہ اللہ تعالی کی رحمت سے مایوس ہے۔ (صراط الجنان، ج03، ص209)

سوال31: مظلوم کی بد دعا سے متعلق حدیث پاک میں کیا آیا؟

جواب: سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مظلوم کی بد دعا سے بچو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حقدار کو اس کے حق سے منع نہیں کرتا۔

سوال32: کس دن کو تمام دنوں کا سردار کہا جاتا ہے؟

جواب: جمعہ سب دنوں کا سردار ہے۔

سوال33: جمعہ کے دن کے چند فضائل بیان کیجیے؟

جواب: جمعہ یوم عید ہے، جمعہ سب دنوں کا سردار ہے، جمعہ کے روز جہنم کی آگ نہیں سلگائی جاتی، جمعہ کی رات دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے، جمعہ کو بروز قیامت دلہن کی طرح اٹھایا جائے گا۔ (فیضان جمعہ، ص01)

سوال34: جمعہ کے روز مرنے والے کے لیے کیا فضیلت ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب:جمعہ کے روز مرنے والا خوش نصیب مسلمان شہید کا رتبہ پاتا اور عذاب قبر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔(فیضان جمعہ،ص02)

سوال35:جمعہ کے روز حج کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرمان کے مطابق،جمعہ کو حج ہو تو اس کا ثواب ستر حج کے برابر ہے۔ (فیضان جمعہ،ص02)

سوال36:جمعہ کی ایک نیکی کا ثواب کس قدر ہے؟

جواب:جمعہ کی ایک نیکی کا ثواب ستر گنا ہے۔(فیضان جمعہ،ص02)

سوال37:سورۂ جمعہ قرآن پاک کے کس پارے میں ہے؟

جواب:سورۂ جمعہ قرآن پاک کے 28ویں پارے میں جگمگا رہی ہے۔(فیضان جمعہ،ص02)

سوال38:جمعہ کے روز200بار درود پاک پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:جس نے مجھ پر روز جمعہ دو سو بار درود پاک پڑھا اس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔(فیضان جمعہ،ص01)

سوال39:مسجد جمعہ مکے میں واقع ہے یا مدینے میں؟

جواب:مسجد جمعہ مدینہ منورہ میں واقع ہے؟(فیضان جمعہ،ص02)

سوال40:اسلام سے پہلے اہل عرب جمعہ کو کیا کہتے تھے؟

جواب:اسلام سے پہلے اہل عرب اسے عروبہ کہتے تھے۔(فیضان جمعہ،ص02)

سوال41:سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کل کتنے جمعے ادا فرمائے؟

جواب:حضرت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تقریباً پانچ سو جمعے پڑھے ہیں اس لیے کہ جمعہ بعد ہجرت شروع ہوا جس کے بعد دس سال آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری زندگی شریف رہی اس عرصے میں جمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔(فیضان جمعہ،ص04)

سوال42:جمعہ نماز چھوڑنے کی کیا وعید ہے؟

جواب:نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے:جو شخص تین جمعہ(کی نماز)سستی کے سبب چھوڑے اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر کر دے گا۔(فیضان جمعہ،ص04)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال43:جمعہ کے دن عمامہ باندھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادرحمت بنیاد ہے: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔(فیضان جمعہ، ص04)

سوال44:جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:جو شخص جمعہ کے دن اپنے ناخن کاٹتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بیماری نکال کر شفا داخل کر دیتا ہے۔(فیضان جمعہ، ص05)

سوال45:جمعہ کے روز ناخن ترشوانا مستحب ہے اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے حضرت مولانا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب:جمعہ کے دن ناخن ترشوانا مستحب ہے،ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کرے کہ ناخن بڑا ہونا اچھا نہیں کیوں کہ ناخنوں کا بڑا ہونا تنگیٔ رزق کا سبب ہے۔(فیضان جمعہ، ص05)

سوال46:حدیث پاک میں کون سی عبادت کو غریبوں کا حج قرار دیا گیا ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:جمعہ کی نماز مساکین کا حج ہے۔(فیضان جمعہ، ص07)

سوال47:ہر جمعہ کے دن ایک حج اور ایک عمرہ کی فضیلت کیسے حاصل کی جائے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:بلاشبہ تمہارے لیے ہر جمعہ کے دن میں ایک حج اور ایک عمرہ موجود ہے،لہٰذا جمعے کی نماز میں جلدی نکلنا حج ہے اور جمعہ کی نماز کے بعد عصر کی نماز کے لیے انتظار کرنا عمرہ ہے۔(فیضان جمعہ، ص08)

سوال48:جمعہ کے دن وہ کون سی ساعت ہے کے جس میں دعا کی قبولیت کی بشارت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:جمعہ کے دن جس ساعت کی خواہش کی جاتی ہے اسے عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔(فیضان جمعہ، ص09)

سوال49:جمعے کے دن دعا کی قبولیت سے متعلق صاحب بہار شریعت مولانا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: قبولیت دعا کی ساعتوں کے بارے میں دو قول قوی ہیں: (01) امام کے خطبے کے لیے بیٹھنے سے ختمِ نماز تک (02) جمعے کی پچھلی (یعنی آخری) ساعت۔ (فیضان جمعہ، ص10)

سوال50: ہر جمعے کتنے لوگوں کو جہنم سے آزادی کا پروانہ ملتا ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: جمعے کے دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں کوئی گھنٹا ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے چھ لاکھ آزاد نہ کرتا ہو، جن پر جہنم واجب ہو گیا تھا۔ (فیضان جمعہ، ص11)

سوال51: جمعہ کے روز مرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو روزِ جمعہ یا شب جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) مرے گا عذاب قبر سے بچالیا جائے گا اور قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس پر شہیدوں کی مہر ہو گی۔

سوال52: جمعے کے دن غسل کرنے اور نماز کے لیے چلنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جمعے کے دن نہائے اس کے گناہ اور خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور جب چلنا شروع کیا تو ہر قدم پر بیس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (فیضان جمعہ، ص12)

سوال53: بندے کے اعمال کب پیش کیے جاتے ہیں؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیر اور جمعرات کو اللہ تعالیٰ کے حضور اعمال پیش ہوتے ہیں اور انبیائے کرام علیہم السلام اور ماں باپ کے سامنے ہر جمعے کو۔ (فیضان جمعہ، ص12)

سوال54: وہ پانچ اعمال کون سے ہیں کہ جن کے بارے میں حدیث پاک میں آیا کہ جو اسے ایک دن میں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنتی لکھ دے گا؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان معظم ہے: پانچ چیزیں جو ایک دن میں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنتی لکھ دے گا (01) جو مریض کی عیادت کو جائے (02) نمازِ جنازہ میں حاضر ہو (03) روزہ رکھے (04) (نمازِ) جمعہ کو جائے اور (05) غلام آزاد کرے۔ (فیضان جمعہ، ص13)

سوال55: صرف جمعہ یا ہفتہ کا روزہ رکھنا کیسا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: خصوصیت کے ساتھ تنہا جمعہ یا صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جمعہ یا ہفتہ آ گیا تو کراہت نہیں۔(فیضان جمعہ، ص13)

سوال56: جمعہ کو ماں باپ کی قبر پر حاضری کا کیا ثواب ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ خوشگوار ہے: جو اپنے ماں باپ دونوں یا ایک کی قبر پر ہر جمعہ کے دن زیارت کو حاضر ہو، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے والا لکھا جائے۔(فیضان جمعہ، ص15)

سوال57: والدین کی قبر پر یس شریف پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص روز جمعہ اپنے والدین یا ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس یس پڑھے بخش دیا جائے۔(فیضان جمعہ، ص15)

سوال58: روز جمعہ سورۂ کہف پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان باعظمت ہے: جو شخص جمعہ کے روز سورۃ الکہف پڑھے اس کے قدم سے آسمان تک نور بلند ہو گا جو قیامت کو اس کے لیے روشن ہو گا اور دو جمعوں کے درمیان جو گناہ ہوئے ہیں بخش دیے جائیں گے۔(فیضان جمعہ، ص17)

سوال59: روز جمعہ سورۂ دخان پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان جنت نشان ہے: جو شخص بروز جمعہ یا شب جمعہ سورۃ الدخان پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک گھر بنائے گا۔(فیضان جمعہ، ص18)

سوال60: وہ کون سا وظیفہ ہے کہ جسے جمعہ کے دن نماز فجر سے پہلے تین بار پڑھنے سے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جاگ سے زیادہ ہوں؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان جنت نشان ہے: جو شخص جمعہ کے دن نماز فجر سے پہلے تین بار ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ'' پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جاگ سے زیادہ ہوں۔(فیضان جمعہ، ص18)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال 61: نمازِ جمعہ کے چند مستحبات اور سنت بتائیں؟

جواب: نمازِ جمعہ کے لیے اول وقت میں جانا، مسواک کرنا، اچھے اور سفید کپڑے پہننا، تیل اور خوشبو لگانا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے اور غسل سنت ہے۔ (فیضان جمعہ، ص 21)

سوال 62: غسل جمعہ کا وقت کب سے شروع ہو جاتا ہے؟

جواب: حضرت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ غسل جمعہ کا وقت طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے۔ (فیضان جمعہ، ص 21)

سوال 63: غسل جمعہ سنت مؤکدہ ہے یا غیر مؤکدہ؟

جواب: حضرت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: نماز جمعہ کے لیے غسل کرنا سنن زوائد سے ہے اس کے ترک پر عتاب (ملامت) نہیں۔ (فیضان جمعہ، ص 21)

سوال 64: خطبہ جمعہ کے علاوہ کیا دیگر خطبے سننا بھی واجب ہے؟

جواب: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح وغیرہا۔ (فیضان جمعہ، ص 23)

سوال 65: سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے گا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اٹھائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا ہو گا اور اس بندے سے افضل کسی کا عمل نہیں اٹھایا جائے گا سوائے اس کے جو اس کی مثل یا اس سے زیادہ پڑھے۔ (فیضان اسلام، ص 10)

سوال 66: حدیث پاک میں کثرت استغفار کی کیا فضیلت وارد ہوئی؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں استغفار کا اضافہ کرے۔ (فیضان اسلام، ص 17)

سوال 67: مسجد میں ہنسنے کا کیا وبال ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔ (فیضان اسلام، ص 40)

سوال 68: نماز اشراق اور چاشت کب پڑھی جاتی ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب:سورج طلوع ہونے کے کم از کم بیس یا پچیس منٹ بعد سے لے کر ضحوۂ کبریٰ (زوال کے وقت) تک نمازِ اشراق و چاشت کا وقت رہتا ہے۔ نماز اشراق کے فورا بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔(فیضان اسلام، ص55)

سوال69: نماز اشراق پڑھنے کی فضیلت بیان کریں؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ کر بیٹھا ذکرِ خدا کرتا رہا ، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج اور عمرے کا ثواب ملے گا۔(فیضان اسلام، ص55)

سوال70: نماز چاشت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:حدیث پاک میں ہے: جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔(فیضان اسلام، ص55)

سوال71: جنَّت کیا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ نے کس کے لیے بنائی ہے؟

جواب: جنَّت ایک مکان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کیلئے بنایا ہے، اس میں وہ نعمتیں مہیا کی ہیں جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خطرہ گزرا۔

سوال72: جنَّت کتنی وسیع ہے؟

جواب: جنَّت کی وُسعَت کو اللہ تعالیٰ اور اُس کے بتائے سے رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جانیں، مختصر یہ کہ اس میں سو(100) درجے ہیں۔

سوال73: جنت کے کتنے دروازے ہیں؟

جواب: جنت کے طبقے بہت ہیں ہر طبقہ کا علیحدہ دروازہ ہے، خود جنت ہی کے بہت دروازے ہیں۔

سوال74: داروغۂ جنّت کا نام بتائیں؟

جواب: حضرتِ رِضوان علیہ السلام۔

سوال75: قیامت کی نشانیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: اِس سے مراد دنیا کے فنا ہونے سے پہلے ظاہر ہونے والی چھوٹی بڑی نشانیاں ہیں جن میں سے بعض واقع ہو چکیں اور کچھ باقی ہیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال76: قیامت کی بعض چھوٹی بڑی نشانیاں بیان کیجئے؟

جواب: عُلما کو اُٹھا کر علم اٹھالیا جائے گا، جہالت زیادہ ہو جائے گی، زنا، گانے باجے، شراب خوری اور مال کی کثرت ہو گی، مرد کم ہوں گے عورتیں زیادہ ہوں گی، وقت میں برکت نہ ہو گی، بڑے دَجّال کے علاوہ نُبوّت کے جھوٹے دعویدار 30 دَجّال اور ہوں گے، زکوٰۃ دینا بھاری ہو گا، مرد بیوی کی پیروی کرے گا اور ماں باپ کی نافرمانی، لوگ اگلوں پر لعنت کریں گے، درندے اور جانور آدمی سے بات کریں گے، لباس وجوتوں سے محروم ذلیل لوگ محلّات میں فخر کریں گے، لوگ مسجد میں چِلائیں گے، دَجّال کا ظہور ہو گا، حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اُتریں گے، حضرت امام مَہدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ظاہر ہوں گے، یاجوج ماجوج نکلیں گے، ایک جانور دابۃ الاَرض ظاہر گا اور سورج مغرب سے نکلے گا۔

سوال77: تمام دنیا میں فقط ایک ہی دین، دینِ اسلام کب ہو گا؟

جواب: جب حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام نُزول فرمائیں گے۔

سوال78: حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کس وقت اور کہاں نُزول فرمائیں گے؟

جواب: حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے جامع مسجد دمشق کے شَرقی مینارے پر صبح کے وقت نُزول فرمائیں گے جبکہ نمازِ فجر کی اِقامت ہو چکی ہو گی۔

سوال79: حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کتنے سال دنیا میں قیام فرمائیں گے؟

جواب: آپ علیہ السلام کے زمین پر قیام کا مجموعی عرصہ 40 سال ہے، آسمان پر تشریف لے جاتے وقت آپ علیہ السلام کی عمر مبارک 33 سال تھی، اب جو قربِ قیامت میں تشریف لائیں گے تو 7 برس قیام فرمائیں گے۔

سوال80: دَجّال کی خاص نشانیاں بتائیں؟

جواب: دَجّال کی ایک آنکھ ہو گی، وہ کانا ہو گا اور اس کی پیشانی پر "کافر" لکھا ہو گا۔

سوال81: دجّال کے ساتھ کس کی فوجیں ہوں گی؟

جواب: دجّال کے ساتھ یہود کی فوجیں ہوں گی۔

سوال82: دجّال کتنے دن میں تمام رُوئے زمین کا گشت کرے گا؟

جواب: دجّال حَرَمَین طَیِّبَین کے سوا تمام رُوئے زمین کا چالیس (40) دن میں گشت کرے گا۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال 83: اتنے کم دنوں میں ساری زمین کا گشت کیسے ہو گا؟

جواب: کیونکہ چالیس دن میں پہلا دن سال بھر کے برابر ہو گا، دوسرا دن مہینے بھر کے برابر، تیسرا دن ہفتے کے برابر اور باقی دن چوبیس گھنٹے کے ہوں گے اور وہ بہت تیزی کے ساتھ سفر کرے گا جیسے بادل کہ جس کو ہَوا اُڑاتی ہے۔

سوال 84: حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ علیہ السلام کا دَجّال پر کیا اثر ہو گا؟

جواب: لعین دَجّال جب حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو ایسے پگھلے گا جیسے پانی میں نمک گُھلتا ہے اور وہ آپ سے بھاگے گا۔

سوال 85: دجّال کس کے ہاتھوں قتل ہو گا؟

جواب: حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام اسے جہنّم واصل کریں گے۔

سوال 86: قریبِ قیامت نکلنے والا جانور "دَابَّۃُالْاَرْض" ہر شخص پر کیا نشانی لگائے گا؟

جواب: ہر مسلمان کی پیشانی پر ایک نشان نورانی بنائے گا اور انگشتری (یعنی انگوٹھی) سے ہر کافر کی پیشانی پر ایک سخت سیاہ دھبّا، اُس وقت تمام مسلم و کافر علانیہ ظاہر ہوں گے۔

سوال 87: حدیثِ پاک میں بیمار اور بیماری کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حضور نبیِّ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مومن جب بیمار ہو پھر اچھا ہو جائے، اس کی بیماری گناہوں سے کَفّارہ ہو جاتی ہے اور آئندہ کے لیے نصیحت جبکہ منافق کے بیمار ہو کر اچھا ہونے کی مثال اونٹ کی ہے کہ مالک نے اسے باندھا پھر کھول دیا تو نہ اسے یہ معلوم کہ کیوں باندھا، نہ یہ کہ کیوں کھولا؟ ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)! بیماری کیا چیز ہے، میں تو کبھی بیمار نہ ہوا؟ فرمایا: ہمارے پاس سے اٹھ جا کہ تو ہم میں سے نہیں۔

سوال 88: حقیقی بیماری کونسی ہے؟

جواب: صدرُ الشَّریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حقیقی بیماری اَمراضِ روحانیہ ہیں کہ یہ البتہ بہت خوف کی چیز ہے اور اسی کو مرض سمجھنا چاہئے۔

سوال 89: عیادت کے وقت مریض سے کیا کلمات کہنا سنت ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی یعنی کوئی حرج کی بات نہیں، اللہ عزوجل نے چاہا تو یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔

سوال 90: مریض کے پاس بیٹھ کر کس طرح کی بات کرنی چاہیے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جب مریض کے پاس جاؤ تو اُسے زندگی کی اُمید دلاؤ، یہ تقدیر تو نہیں بدلے گا مگر اُس کے دل کو خوش کرے گا۔"

سوال 91: مریض کی دعا کس کی دعا کے مانند ہے؟

جواب: مریض کی دعا کو ملائکہ کی دعا کی مانند کہا گیا ہے۔

سوال 92: مریض کی عیادت کرنے والے کو آسمان سے کیا ندا کی جاتی ہے؟

جواب: حدیث شریف میں ہے: جو شخص اللہ عَزَّ وَجَل کی رضا کے لئے مریض کی عیادت یا اپنے بھائی سے ملاقات کرنے جاتا ہے آسمان سے مُنادی نِدا کرتا ہے: تُو اچھا ہے اور تیرا چلنا اچھا اور جنت کی ایک منزل کو تُو نے ٹھکانا بنایا۔

سوال 93: مصیبتوں سے تنگ آکر موت کی تمنّا کرنا کیسا ہے؟

جواب: حضور نبیِّ کریم، رؤوف رَّحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی مصیبت و تکلیف پہنچنے پر موت کی آرزو نہ کرے اگر ناچار کرنی ہی ہے تو یوں کہے: "الٰہی مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے خیر ہو اور موت دے جب موت میرے لیے بہتر ہو۔

سوال 94: کیا معمولی بیماری میں بھی بیمار پُرسی کی جائے؟

جواب: معمولی بیماری میں بھی بیمار پُرسی کرنا سنت ہے جیسے آنکھ یا کان یا ڈاڑھ کا درد کہ یہ اگرچہ خطرناک نہیں مگر بیماری تو ہیں۔

سوال 95: تلقین کس وقت کرنی چاہئے، نیز تلقین کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: جان کَنی کی حالت میں جب تک روح گلے کو نہ آئی ہو اس وقت تلقین کریں اور مریض کے پاس اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه بلند آواز سے پڑھیں مگر اس کو پڑھنے کا نہ کہیں۔

سوال 96: نزع میں سختی دیکھیں تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: نزع میں سختی دیکھیں تو سورۂ یٰسٓ اور سورۂ رَعد پڑھیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال97: موت کی علامات پائے جانے پر مریض کو کیسے لِٹایا جائے؟

جواب جب موت کا وقت قریب آئے اور علامتیں پائی جائیں تو سنت یہ ہے کہ دہنی کروٹ پر لِٹا کر قبلہ کی طرف منہ کر دیں اور یہ بھی جائز ہے کہ چِت لٹائیں اور قبلہ کو پاؤں کریں کہ یوں بھی قبلہ کو منہ ہو جائے گا مگر اس صورت میں سر کو قدرے اونچا رکھیں اور قبلہ کو منہ کرنا دُشوار ہو کہ اس کو تکلیف ہوتی ہو تو جس حالت پر ہے چھوڑ دیں۔

سوال98: کس چیز کو حدیثِ پاک میں قاطعِ لَذّات کہا گیا ہے؟

جواب: موت کو قاطعِ لذّات کہا گیا ہے، حدیثِ پاک میں ہے: لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کرو۔

سوال99: میت کو نہلانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اُٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اسے چھپائے وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

سوال100: میت کے غسل وکفن میں جلدی کرنی چاہیے یا نہیں؟

جواب: جواب: جی ہاں، غسل وکفن و دفن میں جلدی چاہیے کہ حدیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماوا ہے ہمارا

ہم[۱] خاک ہیں اور خاک ہی مَاوا ہے ہمارا
خاکی تو وہ آدم جدِ اعلیٰ ہے ہمارا

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک تو سرکار سے تمغا ہے ہمارا

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیِّد عالم
اُس خاک پہ قرباں دلِ شیدا ہے ہمارا

خم ہوگئی پشتِ فلک اس طعنِ زَمیں سے
سن ہم پہ مَدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

اس نے لقبِ خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدرِ کرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

---

۱ : دَررِدِ مبتدعی کہ بعض علمائے کرام را نسبت بہ پیرِ خود گفتہ بُود۔ چہ نسبت خاک را با عالمِ پاک ۱۲۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اے مدّعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اس خاک میں مدفوں شہِ بطحا ہے ہمارا

ہے خاک سے تعمیر مزارِ شہِ کونین
معمور اِسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رضؔا جس پہ مدینہ ہے ہمارا

❀❀❀❀❀

حضرت ابوابراہیم تجیبی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کا فرمان ہے:
''ہر مومن پر واجب ہے کہ جب وہ رحمت عالم صلّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ذکر کرے یا اسکے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے تو وہ پرسکون ہو کر نیازمندی و عاجزی کا اظہار کرے اور اپنے قلب میں آپ کی عظمت اور ہیبت وجلال کا ایسا ہی تاثر پیدا کرے جیسا کہ آپ صلّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے روبرو حاضر ہونے کی صورت میں آپ کے جلال وہیبت سے متاثر ہوتا۔'' (الشفاء، ج ۲، ص ۳۲)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

معروضہ بعدِ واپسی زیارتِ مطہرہ بار اوّل ۱۲۹۶ھ

خراب حال کیا دِل کو پُر مَلال کیا
تمہارے کُوچہ سے رُخصت کیا نِہال کیا

نہ رُوئے گُل ابھی دیکھا نہ بُوئے گُل سُونگھی
قضا نے لا کے قفس میں شکستہ بال کیا

وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جس میں مل ڈالا
فُغاں کہ گورِ شہیداں کو پائمال کیا

یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس
سِتم گر اُلٹی چُھری سے ہمیں حلال کیا

یہ کب کی مجھ سے عداوت تھی تجھ کو اے ظالم
چُھڑا کے سنگِ درِ پاک سر وَبال کیا

چمن سے پھینک دیا آشیانۂ بلبل
اُجاڑا خانۂ بے کس بڑا کمال کیا

ترا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بِگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دُور ان سے وہ جمال کیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

حضور اُن کے خیالِ وطن مٹانا تھا
ہم آپ مِٹ گئے اچھا فراغ بال کیا

نہ گھر کا رکھا نہ اس دَر کا ہائے ناکامی
ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال کیا

جو دِل نے مَر کے جلایا تھا منّتوں کا چراغ
سِتَم کہ عرض رہِ صرصر زَوال کیا

مَدینہ چھوڑ کے وِیرانہ ہند کا چھایا
یہ کیسا ہائے حواسوں نے اِختلال کیا

تُو جس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب
بتا تو اس ستم آرا نے کیا نہال کیا

اَبھی اَبھی تو چمن میں تھے چہچہے ناگاہ
یہ دَرد کیسا اُٹھا جس نے جی نڈھال کیا

الٰہی سُن لے رضاؔ جیتے جی کہ مولیٰ نے
سگانِ کوچہ میں چہرہ مرا بحال کیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

بندہ ملنے کو قریبِ حضرت قادر گیا

بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادر گیا
لمعۂ باطن میں گمنے جلوۂ ظاہر گیا

تیری مرضی پاگیا سورج پھرا اُلٹے قدم
تیری اُنگلی اُٹھ گئی مہ کا کلیجا چر گیا

بڑھ چلی تیری ضیا اَندھیر عالم سے گھٹا
کھل گیا گیسو ترا رحمت کا بادل گھر گیا

بندھ گئی تیری ہوا ساوہ میں خاک اُڑنے لگی
بڑھ چلی تیری ضیا آتش پہ پانی پھر گیا

تیری رَحمت سے صَفِیُّ اللّٰہ[1] کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نَجِیُّ اللّٰہ[2] کا بجرا تر گیا

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللّٰہ مُجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بُت تھرتھرا کر گر گیا

1: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام۔ (مکتبہ حامدیہ)
2: حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام۔ (مکتبہ حامدیہ)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مومن اُن کا کیا ہوا اللہ اس کا ہوگیا
کافر اُن سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا

وہ کہ اُس در کا ہُوا خَلقِ خدا اُس کی ہوئی
وہ کہ اس در سے پھرا اللہ اُس سے پھر گیا

مجھ کو دِیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہشیار ہوں
پاؤں جب طوفِ حرم میں تھک گئے سر پھر گیا

رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن آفت میں ہُوں کیسی کروں
میرے مولیٰ میں تو اِس دل سے بلا میں گھر گیا

میں ترے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جن سے اتنے کافروں کا دَفعتاً مُنھ پھر گیا

کیوں جنابِ بُوہُریرہ[۱] تھا وہ کیسا جامِ شِیر
جس سے سَتّر صاحبوں کا دودھ سے مُنھ پھر گیا

واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مَرے
یُوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا ق

۱: حضرت عبدالرحمٰن مشہور راویٔ حدیث و سرخیل اصحابِ صفہ۔ (مکتبہ حامدیہ)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عرش پر دُھومیں مچیں وہ مومن صالح مِلا
فرش سے ماتم اُٹھے وہ طَیِّب و طاہر گیا

اللّٰہ اللّٰہ یہ عُلُوِ خاصِ عبدیت رضؔا
بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادِر گیا

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے اُن کے دَر پر پڑ رہو
قافلہ تو اے رضؔا اَوّل گیا آخر گیا

❁❁❁❁❁

کامل ایمان

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسکے نزدیک اسکے باپ اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہوجاؤں۔ (صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، الحدیث: ۱۵، ج ۱، ص ۱۷)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذِیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سَمت وہ ذِیشان گیا
ساتھ ہی مُنشیِ رحمت کا قلم دَان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دِھیان گیا
میرے مولیٰ مِرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنّا ہی رہی
ہائے وہ دِل جو ترے دَر سے پُر ارمان گیا

دِل ہے وہ دِل جو تری یاد سے مَعمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انھیں جانا انھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
لِلّٰہِ الْحَمْد میں دُنیا سے مسلمان گیا

اَور تم پر مِرے آقا کی عنایت نہ سہی
نَجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی اِحسان گیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اُف رے مُنکِر یہ بڑھا جوشِ تَعَصُّب آخر
بِھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے اِیمان گیا

جان و دل ہوش و خِرَد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رؔضا سارا تو سامان گیا

اَشک جاری ہوجاتے

ذِکرِرسول کے وقت صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم پر رِقَّت طاری ہوجاتی اور اَشک جاری ہوجاتے چنانچہ حضرت سیدنا عبداللّٰہ ابن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا جب رسول اللّٰہ صلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا تذکرہ فرماتے تھے تو آنکھوں سے آنسورَواں ہوجاتے تھے۔

(الطبقات الکبری لا بن سعد،تذکرۃ عبد اللّٰہ بن عمر بن خطاب، ج٤،ص١٢٧، دار الکتب العلمیۃ بیروت) کاش! ہمیں بھی یہ سعادت نصیب ہوجاتی!

رونے والی آنکھیں مانگو، رونا سب کا کام نہیں
ذکرِ محبت عام ہے لیکن سوزِ محبت عام نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

زہے عزّت و اعتلائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

زہے عزّت و اِعتلائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم
کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

مکاں عرش اُن کا فلک فرش اُن کا
مَلَک خادمانِ سَرائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالَم
خدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

عجب کیا اگر رحم فرما لے ہم پر
خدائے مُحَمَّد برائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

مُحَمَّد برائے جنابِ اِلٰہی!
جنابِ الٰہی برائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

بسی عِطرِ محبوبیِ کبریا سے
عبائے مُحَمَّد قبائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا
رضائے خدا اور رضائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
مُحَمَّد مُحَمَّد خدائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عصائے کلیم اژدہائے غضب تھا
گروں کا سہارا عصائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت
یہ آنِ خدا وہ خدائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُحَمَّد کا دم خاص بہرِ خدا ہے
سِوائے محمد برائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
خدا اُن کو کِس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محوِ لِقائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
جلو میں اِجابت خواصی میں رحمت
بڑھی کس تُزُک سے دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
اِجابت نے جُھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
اِجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
دُلہن بن کے نِکلی دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم
رضاؔ پُل سے اب وجد کرتے گزریے
کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صَدائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ہیں صَف آرا سب حُور و ملک اور غِلماں خُلد سجاتے ہیں[1]

ہیں صَف آرا سب حُور و ملک اور غِلماں خُلد سجاتے ہیں
اِک دھوم ہے عرشِ اعظم پر مہمان خُدا کے آتے ہیں

ہے آج فلک روشن روشن، ہیں تارے بھی جگمگ جگمگ
محبوب خُدا کے آتے ہیں محبوب خُدا کے آتے ہیں

قربان میں شان وعَظمت پر سوئے ہیں چَین سے بستر پر
جبریلِ امیں حاضِر ہوکر مِعراج کا مُژدہ سناتے ہیں

[1]: دعوتِ اسلامی کے قِیام سے کئی برس قبل ایک مُشاعرے میں حصّہ لینے کے لئے اِس مصرعۂ طرح: "اِک دھوم ہے عرشِ اعظم پر مہمان خدا کے آتے ہیں" پرگرہ لگا کر چند اشعار موزوں کیے تھے۔ دعوتِ اسلامی کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد کسی موقع پر ایک شاعر سے اصلاح کروائی تھی، اصلاح کے ساتھ ساتھ ان کی طرف سے بعض مصرعے بھی "چُست" کروائے گئے تھے۔ اپنی یادداشت کے مطابق اُن کے عطا کردہ مصرعے "جلی" کردیئے ہیں۔ سگِ مدینہ عُفی عنہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جبریل امین بُراق لئے جنت سے زمیں پر آپہنچے
بارات فِرِشتوں کی آئی مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

ہے خُلد کا جوڑا زیبِ بدن رَحمت کا سجا سہرا سر پہ
کیا خوب سُہانا ہے منظر مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

ہے خوب فَضا مہکی مہکی چلتی ہے ہوا ٹھنڈی ٹھنڈی
ہر سَمت سماں ہے نورانی مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

یہ عِزّ وجلال اللہ اللہ! اللہ اللہ! یہ اَوج وکمال اللہ اللہ! اللہ اللہ
یہ حُسن وجمال اللہ اللہ! اللہ اللہ! مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

دیوانو! تصوُّر میں دیکھو! اَسرٰی کے دولہا کا جلوہ
جُھرمٹ میں ملائک لیکر انہیں مِعراج کا دولہا بناتے ہیں

اقصٰی میں سُواری جب پہنچی جبریل نے بڑھ کے کہی تکبیر
نبیوں کی امامت اب بڑھ کر سلطانِ جہاں فرماتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

وہ کیسا حسیں منظر ہوگا جب دولہا بنا سرور ہوگا
عُشاق تصوّر کر کر کے بس روتے ہی رہ جاتے ہیں

یہ شاہ نے پائی سعادت ہے خالق نے عطا کی زیارت ہے
جب ایک تجلّی پڑتی ہے موسیٰ تو غش کھا جاتے ہیں

جبریل ٹھہر کر سِدرہ پر بولے جو بڑھے ہم ایک قدم
جل جائیں گے سارے بال و پَر اب ہم تو یہیں رہ جاتے ہیں

اللہ کی رَحمت سے سرور جا پہنچے دَنَا کی منزِل پر
اللہ کا جلوہ بھی دیکھا دیدار کی لذّت پاتے ہیں

مِعراج کی شب تو یاد رکھا پھر حشر میں کیسے بھولیں گے
عطّارؔ اِسی اُمّید پہ ہم دن اپنے گزارے جاتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جو مدینے کے تصوُّر میں جِیا کرتے ھیں

جو مدینے کے تصوُّر میں جِیا کرتے ہیں
ہر جگہ لطف مدینے کا لیا کرتے ہیں

عشقِ سَروَر میں جو ہستی کو فنا کرتے ہیں
بھید الفت کے فَقَط اُن پہ کُھلا کرتے ہیں

مال و دولت کی دعا ہم نہ خدا کرتے ہیں
ہم تو مرنے کی مدینے میں دعا کرتے ہیں

آگ دوزخ کی جلا ہی نہیں سکتی ان کو
عشق کی آگ میں دل جن کے جَلا کرتے ہیں

دُرِّ نایاب بلاشک ہیں وہ ہیرے انمول
اشک آقا کی جو یادوں میں بہا کرتے ہیں

درد و آلام میں تسکین انہیں ملتی ہے
نام انکا جو مصیبت میں لیا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

تُو سلام اُن سے درِ پاک پہ جاکر کہنا
التجا تجھ سے ہم اے بادِ صبا کرتے ہیں

کیوں پھِریں شوق میں ہم مال کے مارے مارے
ہم تو سرکار کے ٹکڑوں پہ پلا کرتے ہیں

سنّتوں کی وہ بنے رہتے ہیں ہر دم تصویر
جام جو ان کی محبّت کا پیا کرتے ہیں

سنّتوں کے اے مبلّغ! ہو مبارَک تجھ کو
تجھ سے سرکار بڑا پیار کیا کرتے ہیں

آپ کی گلیوں کے کتّوں پہ تصدُّق جاؤں
کہ مدینے کے وہ کوچوں میں پھِرا کرتے ہیں

سُن لو! نقصان ہی ہوتا ہے بالآخر ان کو
نفس کے واسطے غصہ جو کیا کرتے ہیں

بالیقیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان
جو کہ رنگینیِ دنیا پہ مرا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چاند سورج کا مُقدّر بھی تو دیکھو اکثر
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جِھلملاتے ہوئے تاروں کی بھی قسمت ہے خوب
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

مسجِدِ نَبوی کے پُر نور مَنارے ہر دم
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جھوم کر آتے ہیں بارِش لئے بادَل جب بھی
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

بامقدّر ہیں مدینے کے کبوتر بے شک
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

رشک عطّار کو ان ذرّوں پر آتا ہے جو
ان کے نَعْلَین کے تلووں سے لگا کرتے ہیں

قابلِ رشک ہیں عطّار وہ قسمت والے
دَفْن جو بیٹھے مدینے میں ہُوا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(9)جاہ جلال دو نہ مجھے مال و منال دو

جاہ وجلال دو نہ ھی مال و مَنال دو

جاہ وجلال دو نہ ہی مال و مَنال دو
سوزِ بلال بس مِری جھولی میں ڈال دو

دُنیا کے سارے غم مرے دل سے نکال دو
غم اپنا یاحبیب! برائے بِلال دو

ہجر و فِراق تو مِلا دو اِضطِراب بھی
بے تاب قلب اَز پئے سوزِ بلال دو

بہتی رہے جو ہر گھڑی بس یاد میں شہا!
وہ چشمِ اَشکبار پئے ذُوالجلال دو

سینہ مدینہ ہو مِرا دِل بھی مدینہ ہو
فِکرِ مدینہ دو مجھے مَدنی خیال دو

ہر آن بس تصوُّرِ طیبہ میں گُم رہوں
ایسا بُلند شاہِ مدینہ! خیال دو

دو دَرد سنّتوں کا پئے شاہِ کربلا
اُمّت کے دِل سے لَذّتِ عصیاں نکال دو

خُلقِ عظیم سے مجھے حصّہ عطا کرو!
بے جا ہنسی کی خَصلتِ بد کو نکال دو

ذِکْر و دُرُود ہر گھڑی وِردِ زَباں رہے
میری فُضُول گوئی کی عادَت نکال دو

دونوں جہاں کی آفتیں مولا مُصیبتیں
صَدقے میں میرے غوث کے سرکار! ٹال دو

عطّار کو بُلا کے مدینے میں دو بقیع
''دو پھول[1]'' کے طُفیل ہوں پُورے سُوال دو

[1] ''دو پھول'' سے یہاں حسنینِ کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما مُراد ہیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(10) پھر گنبد خضراء کی فضاؤں میں بلالو

پھر گُنبدِ خضرا کی فضاؤں میں بُلالو

پھر گُنبدِ خَضرا کی فضاؤں میں بُلالو
سرکار بُلا کر مجھے قدموں سے لگالو

قدموں سے لگا کر مجھے دیوانہ بنالو
دنیا کی مَحبَّت کو مِرے دل سے نکالو

گو خوار و گنہگار ہوں جیسا ہوں تمھارا
سرکار! نبھالو مجھے سرکار نبھالو

صَدْقہ مجھے سرکار نواسوں کا عطا ہو
اَغیار کے ٹکڑوں سے شَہَنْشاہ بچالو

یاشاہِ مدینہ مِری اِمداد کو آؤ
آفات و بَلِیّات کے پنجوں سے نکالو

طُوفان کی موجوں میں جہاز اپنا گِھرا ہے
سرکار! بچالو اسے سرکار! بچالو

سرکار! مِرے خون کا پیاسا ہوا دشمن
شہزادوں کا صَدْقہ مجھے دشمن سے بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُوجڑ ہوئی جاتی ہے مِری زِیْسْت کی بستی
ہو جائے گی آباد نَظَر لُطف کی ڈالو

وِیران ہوا جاتا ہے خُوشیوں کا گُلستاں
اِس اُجڑے چمن پر بھی نِگہ لُطف کی ڈالو

دم توڑنے والا ہے گناہوں کا مریض اب
اے جانِ مَسِیحا! اِسے تم آ کے بچالو

مرنے کا شَرَف اب تو مدینے میں عطا ہو
دردر کی مجھے ٹھوکروں سے شاہ بچالو

مدفن ہو عطا بیٹھے مدینے کی گلی میں
لِلّٰہ پڑوسی مجھے جنّت میں بنا لو

کھینچے لئے جاتے ہیں جہنّم کو ملائک
اے شافِعِ مَحْشَر پئے شَیْخَین بچالو

فُرقت میں تڑپتے ہیں جو مسکین بچارے
اَسباب عطا کر کے انہیں در پہ بُلالو

مَحْبُوبِ خدا! سر پہ اَجَل آ کے کھڑی ہے
شیطان سے عطّار کا ایمان بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.